كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ
وَ ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ لا

١٢۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود
والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔

وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ لا

١٣۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ
كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾

١٤۔ اور بن کے رہنے والے اور تبعؔ کی قوم۔ غرض ہر
ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو
کر رہی۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ
مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع ١ ١٥ ١٥

١٥۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں
بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں
پڑے ہوئے ہیں۔

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ
بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾

١٦۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات
اسکے دل میں گذرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تو
رگ جان سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ
الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾

١٧۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں
بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ
عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾

١٨۔ کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان
اسکے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا
كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾

١٩۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو
گئی۔ اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو
بھاگتا تھا۔